السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی زیدفوت ہوگیااورورارث چھوڑے ایک بیوی،دوبیٹے،دوبیٹیاں۔وضاحت کریں کہ شریعت کے مطابق مرحوم کی ملکیت میں سے وارثوں کوکتناکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوکہ مرحوم کی ملکیت میں سے مرحوم کے کفن دفن کے خرچےاورقرض وغیرہ اداکرنے کے بعدباقی ملکیت کوایک روپیہ قراردے کرورااثت اس طرح تقسیم ہوگی۔بیوی کو2آنے ہرایک بیٹےکو4آنے آٹھ پائیاں اور2آنے 4پائیاں ہرایک بیٹی کودیے جائیں گے۔واللہ اعلم بالصواب

موجودہ اعشاریہ فیصد نظام میں یوں تقسیم ہوگا

ترکہ100روپے

بیوی8/1/12.5

2بیٹے عصبہ58.33

2.بیٹیاں عصبہ29.165

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر565

محدث فتویٰ